چھوٹے بچے نے نماز کے دوران عورت کا دوپٹہ کھینچ دیا تو نماز کا حکم؟

مجیب: محمد ساجد عطاری

مصدق: مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: MUI-0336

تاریخ اجراء: 16 ربیع الاول 1446ھ / 20 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک اسلامی بہن نماز کے سجدے میں تھی، کہ اس کے چھوٹے بچے نے دوپٹا کھینچ دیا، جس سے اس کے سر کے سامنے والے اور کچھ پیچھے لٹکنے والے بال کھل گئے، سامنے کا حصہ تو انہوں نے فورا صحیح کر لیا، لیکن پیچھے لٹکنے والے بال کافی دیر تک کھلے رہ گئے، اور اسی طرح نماز مکمل کی۔ کیا اس طرح نماز ہو گئی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر سامنے کے بال تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار سے پہلے چھپا لیے گئے تھے لیکن پیچھے لٹکنے والے بال کھلے رہ گئے، تو اگر لٹکنے والے بالوں کا چوتھائی حصہ یا اس سے زیادہ کھلا رہ گیا تھا تو اس خاتون کی نماز نہیں ہوئی۔ اور اگر چوتھائی سے کم کھلا رہا تو نماز ہو گئی؛ کیونکہ خواتین کے سر سے لٹکنے والے بال بھی اعضائے ستر میں داخل ہیں جن کا چھپانا فرض ہے، اور اگر دورانِ نماز بلا قصد اعضائے مستورہ میں سے کسی عضو کا چوتھائی یا اس سے زیادہ کھل جائے اور تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار تک کھلا رہے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر چوتھائی سے کم کھلے یا ایک رکن کی مقدار سے پہلے صحیح کر لیا جائے تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔

نوٹ: عورت کے سر پر موجود اور سر سے لٹکنے والے بال دو الگ الگ عضو ہیں اس لیے لٹکنے والے بال کھلیں تو اس میں لٹکنے والے بالوں کی چوتھائی کا اعتبار ہو گا۔

عورت کے سر سے لٹکنے والے بال بھی ستر میں شامل ہیں جیسا کہ ہدایہ میں ہے:"(والشعر والبطن والفخذ كذلك)۔۔۔والمراد به النازل من الرأس هو الصحيح" ترجمہ: بال، پیٹ اور ران بھی اسی طرح ہیں، اس میں بال سے مراد سر سے نیچے لٹکنے والے بال ہیں یہی صحیح ہے۔(ملتقطا هدايه، جلد1، صفحه 45، مطبوعه دار احياء التراث العربي بيروت)

عورت کے سر سے لٹکنے والے بال ستر ہیں؛ اس لیے اگر دوران نماز کھل جائیں، تو نماز فاسد ہو جائے گی جیسا کہ حلبی صغیر میں ہے:"اما الشعر المسترسل اي النازل عن رأسها (فقد قال الفقيه ابو الليث ان انكشف ربع المسترسل فسدت صلوتها) كذا في اكثر الفتاوى لانه عورة وهو المذكور في عامة الكتب وهو الصحيح" ترجمہ: رہی بات سر سے لٹکنے والے بالوں کی تو فقیہ ابو اللیث نے فرمایا کہ اگر سر سے لٹکنے والے بال کی چوتھائی ظاہر ہو تو اس عورت کی نماز فاسد ہو گئی، اکثر فتاوی میں اسی طرح ہے؛ کیونکہ لٹکنے والے بال اعضائے مستورہ میں سے ہے، اور یہ بات عام کتب میں بھی مذکور ہے اور یہی صحیح ہے۔(حلبی صغیر، جلد1، صفحه 108، مطبوعه شريف كتب خانه)

ستر کھلنے سے کب نماز فاسد ہوتی ہے؟ اس کو بیان کرتے ہوئے علامہ علاء الدین حصکفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "(ويمنع) حتى انعقادها (كشف ربع عضو) قدر أداء ركن بلا صنعه (من عورة غليظة أو خفيفة) على المعتمد" ترجمہ: بلا قصد کسی عضو کی چوتھائی کا ایک رکن کی مقدار کھلا رہنا نماز کے صحیح ہونے سے مانع ہے حتی کہ اس کے انعقاد یعنی شروع ہونے سے بھی مانع ہے۔(در مختار، جلد1، صفحه 58، مطبوعه دار الكتب العلميه بيروت)

ستر اگر چوتھائی سے کم کھلے تو نماز ہو جائے گی جیسا کہ در مختار کی عبارت (قدر أداء ركن) کے تحت رد المحتار میں ہے:"اذا انكشف ربع عضو اقل من قدر اداء ركن فلا يفسد اتفاقا لان الانكشاف الكثير في الزمان القليل عفو كالانكشاف القليل في الزمن الكثير" جب چوتھائی حصہ ایک رکن سے کم کی مقدار کھلا رہے تو بالاتفاق نماز فاسد نہیں ہو گی، کیونکہ زیادہ عضو (یعنی چوتھائی) کا کھلنا تھوڑے وقت (ایک رکن سے کم) کے لیے ہو تو معاف ہے۔ جیسا کہ تھوڑا (چوتھائی سے کم) کھلنا زیادہ وقت کے لیے معاف ہوتا ہے۔(رد المحتار، جلد1، صفحه 406، مطبوعه دار الفكر بيروت)

فتاوی رضویہ میں ہے:"اگر ایک عضو کی چہارم کھل گئی، اگرچہ بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکن کامل ادا کیا، تو نماز بالاتفاق جاتی رہی۔ اگر صورت مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا، مگر اتنی دیر گزر گئی،

جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا، تو بھی مذہب مختار پر جاتی رہی۔۔۔ ان سب صورتوں میں اگر ایک **عضو کی چہارم** سے کم ظاہر ہے، تو نماز صحیح ہو جائے گی اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ30، مطبوعہ برکات رضا)

سر سے لٹکنے والے بال الگ عضو ہیں، جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: "سر یعنی طول میں پیشانی کے اُوپر سے گردن کے شروع تک اور عرض میں ایک کان سے دوسرے کان تک جتنی جگہ پر عادۃً بال جمتے ہیں۔ **بال یعنی سر سے نیچے جو لٹکے ہوئے بال ہیں وہ جدا عورت ہیں۔**" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ40، مطبوعہ برکات رضا)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net